قرآنِ مُبین

۳ (3)

آسان ترین، واضح اردو ترجمہ

از

ڈاکٹر محمد حسَن
بی۔اے آنرز، ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

www.drhasanrizvi.org

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِّنْهُمْ
مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى
ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ

یہ سب رسول ہیں (جن کو ہم نے انسانیت کی ہدایت کے لئے بھیجا) جن کو ہم نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مرتبے عطا کئے۔ ان میں سے کوئی تو ایسا تھا جس سے خدا خود ہم کلام ہوا، اور کسی کے (کسی اور طرح)، درجے بلند کئے۔ (مثلاً) عیسیٰ ابن مریمؑ کو روشن اور واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس (پاک روح) کے ذریعہ اُن کی مدد بھی کی۔ اگر اللہ چاہتا تو جو لوگ ان رسولوں کے (آنے کے) بعد ہوئے، وہ آپس میں نہ لڑ مرتے، جب کہ وہ اللہ کی روشن نشانیاں تک دیکھ چکے تھے۔ مگر (کیونکہ اللہ کا منصوبہ ہی یہ نہ تھا کہ لوگوں کو جبراً اختلاف کرنے سے روکے رکھے اس لئے)

اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾

اِن لوگوں نے آپس میں اِختلاف کیا۔ پھر اِن
میں سے کوئی تو اِیمان لایا اور کسی نے کُفر و
اِنکار کا راستہ اِختیار کیا۔ (ہاں) اگر اللہ
چاہتا تو وہ ہرگز ایک دُوسرے سے نہ لڑ مرتے۔
مگر اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ﴿۲۵۳﴾ ع ۳۳ ٥ ١

اَے ایمان لانے والو! وہ رزق (یعنی
مال، دولت، صلاحیت، اثر رسُوخ وغیرہ) جو
کچھ ہم نے تم کو بخشا ہے، اُس میں سے کچھ
(اللہ کی راہ میں بھی) خرچ کرو، اِس سے پہلے
کہ وہ دن آن پہنچے جس دِن نہ تو کوئی (خرید
فروخت ہی ہو سکے گی، اور نہ کوئی یاری
دوستی کام آئے گی، اور نہ ہی کوئی سفارش
چلے گی۔ اور وہی لوگ ظالم ہوتے ہیں جو

www.drhasanrizvi.org

(قیامت کے دِن اور اللہ کی راہ میں خرچ
کرنے سے) کُفر و اِنکار کی راہ اختیار کرتے ہیں ﴿۲۵۴﴾
اللہ وہ زندہ و پائندہ ذات ہے جس کے
سِوا کوئی خدا نہیں، جو تمام کائنات کو سنبھالے
ہوئے ہے۔ نہ وہ سوتا ہے اور نہ اُسے اُونگھ
آتی ہے۔ زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے
سب اُسی کا ہے۔ اَیسا کون ہے جو اُس کے
سامنے اُس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش
کرسکے؟ جو کچھ کہ بندوں کے سامنے ہے اُسے
بھی جانتا ہے اور جو کچھ اُن سے چھُپا ہوا ہے
اُس سے بھی واقف ہے۔اور اُس کے علم میں
سے کِسی چیز کا بھی لوگ اِحاطہ نہیں کرسکتے
(یعنی اِس میں سے کچھ بھی ازخود نہیں جان

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

www.drhasanrizvi.org

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

سکتے) سوا اِس کے کہ وہ خود اِس میں سے کسی
چیز کا علم اُن کو دیدے۔ اُس کی کُرسی (حکومت)
سب آسمانوں اور زمین پر پھیلی اور چھائی ہوئی
ہے۔ اور اُن سب کی حِفاظت اور نگرانی اُس
کے لئے (کوئی مُشکل یا) تھکا دینے والا کام نہیں
(کیونکہ) وہ ذات ہی بہت بڑی، بلند مرتبہ
اور عظیم الشّان ہے ﴿۲۵۵﴾

دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے (دین تو
یہ ہے کہ) صحیح اور ہدایت کی بات کو گمراہی اور
غلط خیالات سے بالکل الگ کرکے ظاہر کردیا
گیا ہے۔ اب جو کوئی بھی "طاغوت" (یعنی جائز
حدوں سے بڑھنے والے، خود کو خدا سمجھنے والے،
اپنی اطاعت اور بندگی کرانیوالے سُلطانِ جابرو

www.drhasanrizvi.org

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

ظالم و سرکش) کا انکار کر کے اللہ پر اِیمان لے آیا، تو اُس نے وہ مضبُوط رسّی پکڑ لی جو کبھی ٹُوٹ ہی نہیں سکتی (کیونکہ) اللہ (جس کا اُس نے سہارا پکڑ لیا ہے) سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾ اللہ تو اُن لوگوں کا سَرپرست، حامی اور مددگار ہے جو (اُس پر) ایمان لے آئے۔ وہ اُن کو (گمراہی کی) تاریکیوں سے (ہدایت کی) روشنی میں نکال لاتا ہے۔ اور جو لوگ (خدا کے) کُفر و اِنکار کا راستہ اِختیار کرتے ہیں اُن کے سَرپرست، حامی اور مددگار "طاغوت" ہیں جو اُنھیں (ہدایت کی) روشنی سے (گمراہی اور سرکشی کے) اندھیروں میں کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ تو جہنّمی ہیں اور یہی

www.drhasanrizvi.org

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ
اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ
قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي
بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

وہ لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾
کیا تم نے اُس شخص کی حالت کو نہیں
دیکھا جو ابراہیمؑ سے اُن کے رَب کے بارے میں
جھگڑا ؟ (صرف اِس لئے کہ) اُس شخص کو خدا
نے حکومت دے دی تھی ۔ جب ابراہیمؑ نے
کہا کہ میرا پالنے والا تو وہ ہے جو زندگی اور
مَوت پر اختیار رکھتا ہے ۔ تو اُس نے جواب دیا
کہ میں بھی زندگی اور مَوت پر اِختیار رکھتا ہوں ۔
(پھر اُس نے ایک واجبُ القتل قیدی کو رہا کردیا
اور ایک سڑک چلتے بے گُناہ آدمی کو قتل
کرا دیا) ابراہیمؑ نے کہا : "اچھا ، خُدا تو وہ ہے
جو سُورج کو مشرق سے نِکالتا ہے ، تو ُ ذرا اُس
کو مغرب سے نکال لا ۔ (یہ سُن کر تو) وہ

www.drhasanrizvi.org

مُنکرِ حق ہکّا بکّا ہی رہ گیا۔ (مگر پھر بھی ایمان
نہ لایا۔ غرض) خدا ظالموں کو ہدایت (کی توفیق
ہی) نہیں دیتا ﴿٢٥٨﴾

یا (پھر مثال کے طور پر اُس شخص کو دیکھو)
جو ایک بستی سے گزُرا جو اپنی چھتوں پر اَوندھی
گِری پڑی تھی تو اُس نے کہا: "یہ آبادی جو
مَر چُکی ہے اِسے اللہ کیسے دوبارہ زندہ کرے
گا؟" اِس پر اللہ نے اُس کو مَوت دیدی
اور وہ سَوّا برس تک مُردہ پڑا رہا۔ پھر اُس
کو دوبارہ زندہ کر اُٹھایا۔ پھر اُس سے پُوچھا:
"تم کِتنی دیر پڑے رہے؟" اُس نے کہا:
"ایک دِن یا ایک دِن سے بھی کم"۔ خدا نے
فرمایا: "تم پر سَوّا برس گزُر چکے ہیں۔ ذرا اَپنے

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥٨﴾
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا
قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ
مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ
يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

www.drhasanrizvi.org

فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَانْظُرْ
إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ ۖ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ
قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

کھانے اور پانی کو تو دیکھو کہ وہ ذرا بھی خراب نہیں ہوئے ہیں۔ (جب کہ دوسری طرف) اپنے گدھے (کی لاش) کو دیکھو (کہ اُس کی ہڈیاں تک سڑ گل کر خاک ہو چکی ہیں) اور یہ (سب کچھ) ہم نے اِس لئے کیا تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اپنی (قدرت کی) ایک نشانی بنا دیں۔ اچھا اب (ذرا گدھے کی پُرانی سڑی گلی) ہڈّیوں کو دیکھو کہ ہم اُن کو کس طرح اُٹھا کر اُس پر گوشت (پوست) چڑھاتے ہیں (اور پھر زندگی عطا کرتے ہیں)" جب یہ (سب کچھ) اُس پر ظاہر ہو گیا تو وہ پُکار اُٹھا: "اب میں پُوری طرح جان گیا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے" ﴿۲۵۹﴾

(یا پھر وہ واقعہ یاد کرو کہ) جب ابراہیمؑ نے

وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ
أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ
اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶۰﴾

کہا تھا: ”میرے پالنے والے! تُو مجھے دِکھا دے
کہ تُو مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے؟“ خدا نے
فرمایا: ”کیا تم کو اِس کا یقین نہیں؟“ ابراہیمؑ
نے عرض کی: ”یقین تو ہے مگر (یہ اس لئے
چاہتا ہوں تاکہ میرے) دل کو پُورا اطمینان
حاصل ہو جائے۔“ خدا نے فرمایا: ”اچھا تو چار[4]
پرندے لو اور اُن کو اَپنے پاس منگوا لو۔ پھر
(اُن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے) اُن کا ایک ایک
ٹکڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو۔ اُس کے بعد
اُن کو بُلاؤ، تو وہ تمھارے پاس دوڑے چلے
آئیں گے۔ اور (اِس طرح) سمجھ لو کہ خدا بے شک
بڑا غالب اِقتدار والا اور حکمت و دانائی والا
ہے ﴿۲۶۰﴾

ع ۳۵
۲

www.drhasanrizvi.org

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خیرات کرتے ہیں ، اُن کی (خیرات کی) مثال ایک دانے کی سی ہے (جب اُسے بویا جائے تو) اُس سے سات بالیاں نِکلیں اور ہر ہر بالی میں سَو (سو) دانے ہوں۔ اِسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے بڑھا چڑھا کر عطا فرماتا ہے۔ (کیونکہ) خدا تو بڑی وسعت دینے والا ، واقف کار ہے۔ (یعنی کسی چیز کو بڑھانے اور وسعت دینے اور نیّتِ عمل کا پُورا پُورا عِلم رکھتا ہے) (۲۶۱) جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور پھر اِس خیرات کے بعد (جن کو دیتے ہیں ، اُن پر) اِحسان نہیں جتاتے اور نہ (اُن کو) ستاتے ہیں ، تو اُن کا اجر (و ثواب) اُن کے رَب کے پاس ہے ، اور

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

www.drhasanrizvi.org

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝٢٦٢
قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا
أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝٢٦٣
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَ
الْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ

اُن کے لئے نہ تو کوئی خوف ہی ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ۝۲۶۲ نرمی سے جواب دینا اور کسی کو معاف کر دینا اُس خیرات سے (کہیں) بہتر ہے جس کے بعد (سائل کو جھڑک کر یا احسان جتا کر) تکلیف دی جائے (کیونکہ) اللہ غنی (بے نیاز، بے پرواہ) ہے اور برداشت کرنے والا بھی ہے ۝۲۶۳ اَے ایمان لانے والو! اپنی خیرات کو اِحسان جتا کر اور (سائلوں کو) اذیّت دے کر، اُس شخص کی طرح برباد نہ کردو جو اپنا مال صرف لوگوں کے دِکھاوے کے لئے خیرات کرتا ہے اور نہ تو اللہ پر ہی اِیمان رکھتا ہے اور نہ آخرت پر۔ (معلوم ہوا کہ دِکھاوے کے لئے خیرات کرنے والا حقیقتاً خدا اور آخرت پر ایمان ہی نہیں رکھتا)

www.drhasanrizvi.org

عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا
يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ

اُس کی خیرات کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان
تھی، جس پر مٹّی کی تہ جمی ہوئی تھی۔ اُس پر جب
زور کی بارش برَسی تو ساری کی ساری مٹّی بہہ گئی
اور صاف چکنی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ خود اپنے
نزدیک تو خیرات کرکے جو نیکی بھی کماتے ہیں اِس
سے اُن کو کچھ بھی ہاتھ نہیں آتا۔ (کیونکہ ایسے
منکرینِ حق کو خدا (بے ریا اور خلوصِ دل سے
خیرات کرنے کی) ہدایت ہی نہیں کرتا (۲۶۴) اور
جو لوگ خدا کی خوشی کی تلاش میں اپنے مال
خیرات کرتے ہیں اُن کی مثال (ایسے ہرے بھرے
باغ کی سی ہے جو بلندی پر ہو اور اُس پر اگر زور سے
پانی برسے تو دوگنا پھل دے، اور اگر زور کی بارش
نہ بھی ہو تو صرف ایک ہلکی سی پھُوار ہی (اُس کے

یُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾

پھلنے پھولنے کے لئے) بہت کافی ہو (غرض) تم جو کچھ بھی کرتے ہو وہ (سب کا سب) اللہ کی نظر میں ہے ﴿٢٦٥﴾

کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس ایک ہرا بھرا کھجوروں اور انگوروں اور ہر قسم کے پھلوں سے لدا ہوا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بھی بہہ رہی ہوں، اور اُس باغ کے مالک پر بڑھاپا آچکا ہو اور اُس کے (چھوٹے چھوٹے) کمزور بچے ہوں، اور اچانک اُس باغ پر ایک تیز آگ کا بگولا آپڑے اور وہ باغ جل بھُن کر رہ جائے۔ اِس طرح اللہ (اپنی باتیں) تمہارے سامنے صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿٢٦٦﴾ ع ٣٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ
مِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ
مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا
فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ

اے ایمان لانے والو! اپنی (حلال و) پاک کمائی
میں سے، اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لئے
نِکالا ہے، اُس کا بہترین حصّہ خدا کی راہ میں خرچ
کرو۔ ایسا نہ ہو کہ خدا کی راہ میں دینے کے لئے
بُری سے بُری (گھٹیا، بے کار) چیز چھانٹنے کی کوشش
کرنے لگو، حالانکہ اگر وہی چیز تمہیں دی جائے تو
تم ہرگز اُسے لینا تک گوارا نہ کرو۔ سوا اِس کے کہ
(لحاظ و مروّت کے سبب) چشم پوشی کر جاؤ۔ جان
لو کہ خدا بے نیاز (جسے کِسی چیز کی ضرورت ہی
نہ ہو) اور نہایت ہی قابِلِ تعریف ہستی ہے۔ (اِس
لئے اُس کے شایانِ شان جو تمہارے پاس بہترین چیز
ہو اُس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو) ﴿۲۶۷﴾ شیطان
تو تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور بے شرمی اور بے حیائی

www.drhasanrizvi.org

يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾
يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾
وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ
اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

کے کاموں کی ترغیب دیتا ہے، جب کہ اللہ تم سے
اپنی بخشش، معافی اور فضل و کرم کا وعدہ کرتا ہے۔
(کیونکہ) خدا بڑی وسعت دینے والا اور سب باتوں
کا جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے حکمت
(یعنی دانائی، بصیرت، صحیح قوّتِ فیصلہ نتیجتاً سخاوت
اور فکرِ آخرت) عطا فرماتا ہے۔ اور جسے حکمت دی
گئی، اُسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ اور
عقل مندوں کے سوا کوئی (بھی ایسی) نصیحت سے
سبق نہیں سیکھتا ﴿۲۶۹﴾ اور تم نے جو کچھ بھی خیر
خیرات کیا ہو، یا جو بھی نذر مانی ہو، خدا اُس کو
ضرور جانتا ہے۔ اور ظالموں کا (یعنی خیرات نہ
کرنے والوں، نذریں توڑنے والوں، اور حقوق نہ
ادا کرنے والوں کا قیامت میں) کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۲۷۰﴾

www.drhasanrizvi.org

إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ

اگر تم اپنی خیر خیرات ظاہر کرکے علانیہ طور پر دوگے تو یہ بھی اچھا ہے (کیونکہ اِس سے دُوسروں کو خیر خیرات کرنے کی ترغیب ملے گی) لیکن اگر چھُپا کر فقیروں کو دوگے، تو یہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے. (کیونکہ اِس کے سبب) خدا تمھاری بہت سی بُرائیوں اور گناہوں کا کفّارہ کر دیتا ہے (یعنی مِٹا دیتا ہے). اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو، خدا اُس سے اچھی طرح باخبر ہے (غرض علماء کے نزدیک فرائض کو علانیہ اور نوافل کو جو فرض نہیں، چھپا کر انجام دینا بہتر ہے) ﴿۲۷۱﴾

لوگوں کو ہدایت یعنی منزلِ مقصود تک پہنچانے کی ذمّہ داری تمُ پر نہیں ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ اور تم جو کچھ نیک

www.drhasanrizvi.org

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا
ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ
وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾
لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ

کام میں خرچ کرتے ہو وہ تو خود تمھارے اَپنے فائدے کے لئے ہے۔ آخر تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو وہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہی تو کرتے ہو۔ تو تم جو کچھ بھی نیک کام میں خرچ کروگے، اُس کا پُورا پُورا اجر تمھیں دیا جائے گا۔ اور تمھارا کوئی بھی حق یا اَجر (ہرگز) نہ مارا جائے گا[1] ﴿٢٧٢﴾

خاص طور پر خیرات کے مستحق تو وہ حاجتمند ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھِر گئے (مصروف ہوگئے کہ) وہ (ذاتی کسبِ معاش کے لئے) دَوڑ دھوپ بھی نہیں کرسکتے، ناواقف لوگ اُن کو سوال نہ کرنے اور خود داری برتنے کے سبب امیر سمجھتے ہیں، مگر تم اُن کے چہروں سے اُن کی حالت

www.drhasanrizvi.org

النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ

پہچان سکتے ہو۔ مگر وہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر نہیں
مانگتے پھرتے۔ اور جو کچھ بھی تم (ایسے) نیک کاموں
پر خرچ کروگے تو اللہ اُس کو ضرور جانتا ہے۔ (اِس
سے مُراد غیرت مند فقرا، اور خاص طور پر وہ لوگ
ہیں جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے اپنا سارا
وقت وقف کر دیتے ہیں۔ اُن کی مالی امداد کرنا گویا
ع ۳۷ ۵ دینِ خدا کی مدد کرنا ہے اور یہ بہترین کارِ خیر ہے) ﴿۲۷۳﴾

جو لوگ اپنا مال رات دِن، کُھلے اور چُھپے
خیرات کرتے ہیں، اُن کا بدلہ اُن کے رَب کے
پاس ہے اور اُن کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا اور
نہ کوئی رنج ﴿۲۷۴﴾ مگر جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ
(قیامت میں) کھڑے بھی نہ ہو سکیں گے، جیسے
کسی کو شیطان نے لپٹ کر دیوانہ کر دیا ہو۔

www.drhasanrizvi.org

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ
وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا

اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اِس بات کے قائل ہیں کہ تجارت بھی تو سُود جیسا کاروبار ہے۔ حالانکہ خدا نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔ پس جس کے پاس بھی اُس کے رَب کی طرف سے نصیحت آن پہنچے اور وہ آئندہ کے لئے (سُود لینے سے) باز آجائے، تو جو کچھ بھی وہ پہلے کھا چکا، سو کھا چکا، اُس کا معاملہ خدا کے حوالے ہے۔ (یعنی قانوناً تو معاف ہے مگر اُس کی نجاست بدستور باقی رہے گی) مگر اب جو بھی سُود لے گا وہ جہنّمی ہے، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا ﴿٢٧٥﴾ خدا سُود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے[1] اور اللہ کسی ناشکرے بدکار کو دوست نہیں رکھتا[2] ﴿٢٧٦﴾ ہاں! جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں

www.drhasanrizvi.org

نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اُن کا اَجر بے شک
اُن کے رَب کے پاس ہے اور اُن کے لئے نہ کوئی
خوف ہوگا اور نہ کوئی رنج ﴿۲۷۷﴾ اے اِیمان لانے
والو! خدا (کے عذاب) سے ڈرو اور جو کچھ بھی
تمہارا سُود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے، اُسے چھوڑ دو۔
اگر واقعی تم ایمان لائے ہو ﴿۲۷۸﴾ لیکن اگر تم نے اَیسا
نہ کیا، تو پھر اللہ اور اُس کے رسولؐ سے لڑنے
کے لئے تیّار ہو جاؤ۔ اب بھی اگر توبہ کر لو (یعنی
سُود کھانا چھوڑ دو) تو تمہارے لئے تمہارا اصل
سرمایہ ہے۔ نہ تم (سُود لے کر) ظلم کرو، نہ تم پر
ہی ظلم کیا جائے (کہ تمہارا اصل مال بھی واپس
نہ دیا جائے) ﴿۲۷۹﴾ ہاں اگر تمہارا قرض دار تنگی
میں ہو تو ہاتھ کھُلنے یا خوشحالی تک اُسے مُہلت دو۔

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ
الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ

تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾
وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ
ع كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَ
لَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ

اور جو تم صدقہ (نیکی) کرو (یعنی اصل بھی بخش
دو) تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو ﴿۲۸۰﴾
اور اُس دِن (کی رُسوائی اور عذاب) سے بچو جس
دن تم اللہ کی طرف لَوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ
بھی جس شخص نے نیکی یا بدی کمائی ہو گی اُس کا
پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر بھی کوئی
۳۸ ع ۸ ۲ ظلم یا زیادتی نہ ہو گی ﴿۲۸۱﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب کسی مقرّرہ
مدّت کے لئے آپس میں قرضہ کا لین دین کیا کرو
تو اُسے لِکھ لیا کرو۔ ایک لکھنے والے کو چاہیئے کہ
عدل و انصاف کے ساتھ قرض لینے اور دینے والے
کے درمیان تحریر لکھے۔ لکھنے والے کو (لکھنے سے)
اِنکار نہیں کرنا چاہیئے۔ جیسے اللہ نے اُسے لِکھنا سِکھا

www.drhasanrizvi.org

وليملل الذي عليه الحق وليتق الله ربه ولا
يبخس منه شيئا فان كان الذي عليه الحق سفيها
او ضعيفا او لا يستطيع ان يمل هو فليملل وليه
بالعدل واستشهدوا شهيدين من رجالكم
فان لم يكونا رجلين فرجل وامراتن ممن ترضون
من الشهداء ان تضل احدهما فتذكر احدهما

دیا ہے، اُس کو چاہیئے کہ وہ اُسی طرح (بلا عُذر، ٹھیک ٹھیک) لکھے۔ لِکھوائے وہ جس پر کہ حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا) اور اُس لکھنے والے کو اپنے رب (یعنی اللہ) سے ڈرتے رہنا چاہیئے (تاکہ) وہ اُس عبارت میں کچھ کمی (زیادتی) نہ کرے۔ لیکن اگر خود قرضہ لینے والا ہی کم عقل و نادان (سیدھا سادھا آدمی) ہو یا خود عبارت نہ لِکھوا سکے تو پھر اُس کا سرپرست (وکیل یا بزرگ) انصاف کے ساتھ (معاہدہ کے الفاظ) لِکھوائے۔ پھر اپنے آدمیوں میں سے دو۲ آدمیوں کو گواہ بنا لو۔ اور اگر دو۲ نہ ہوں تو ایک مرد اور دو۲ عورتیں ہوں تاکہ اگر ایک بھُولے تو دوسری اُسے یاد دلادے۔ اور یہ دو۲ عورتیں ایسی ہونی چاہئیں کہ جن کی گواہی

www.drhasanrizvi.org

الاخرى ولا يأب الشهداء اذا ما دعوا ولا تسئموا
ان تكتبوه صغيرا او كبيرا الى اجله ذلكم اقسط
عند الله واقوم للشهادة وادنى الا ترتابوا الا
ان تكون تجارة حاضرة تديرونها بينكم فليس
عليكم جناح الا تكتبوها واشهدوا اذا تبايعتم
ولا يضار كاتب ولا شهيد وان تفعلوا فانه

پر تم لوگ راضی ہو (یعنی جن کی گواہی تم لوگوں کے
درمیان قابلِ قبول ہو) اور گواہوں کو جب گواہی
دینے کے لئے بُلایا جائے تو اُنھیں اِنکار نہیں کرنا چاہیے
اور قرضہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، اُس کی معیّن مُدّت
تک کو لِکھوا لینے میں سُستی نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک
یہ لِکھوا لینا بہت ہی منصفانہ ہے (کیونکہ) اِس سے
گواہی مِلنے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ اوراِس سے
تمھارے شک وشُبہ میں نہ پڑنے کا بہت زیادہ اِمکان
ہے۔ سِوا اِس کے کہ جب تم آپس میں ہاتھوں ہاتھ
لین دین کا (نقدی) کاروبار کرتے ہو، تو اُس کو
نہ لکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ جب خرید وفروخت
کرو تو گواہ کرلیا کرو۔ اور لکھنے ولے اور گواہ کو
ستایا نہ جائے۔ اگر تم ایسا کروگے تو گُناہ کروگے۔

www.drhasanrizvi.org

فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ
مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا
الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا

(ایسا کرتے ہوئے) اللہ سے ڈرو۔ اللہ تمھیں (یہی) تعلیم
دیتا ہے۔ اور وہ تو ہر چیز سے اچھی طرح واقف ہے ۲۸۲
اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ملے
تو رہن پر قبضہ لے کر قرض دو۔ اور اگر تمھیں ایک
دوسرے پر بھروسہ ہو (تو یونہی قرض دے سکتے ہو)
مگر پھر جس شخص پر بھروسہ کیا گیا ہے اُسے چاہیئے
کہ (قرض کی) امانت پوری پوری ادا کرے۔ اور
(اِس معاملہ میں) اللہ سے جو اُس کا مالک ہے
ڈرے۔ اور گواہی کو ہرگز نہ چھپائے۔ جو گواہی کو
چھپاتا ہے اُس کا دِل یقیناً گنہ گار ہے۔ اور تم لوگ
جو کچھ بھی کرتے ہو خدا اُس کو خوب جانتا ہے ۲۸۳
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب
اللہ کا ہے۔ تم اپنی باتیں چاہے ظاہر کرو یا چھپاؤ،

www.drhasanrizvi.org

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

اللہ تو بہر حال تم سے اُن کا حِساب لے لے گا۔ پھر وہ جس کو چاہے گا، معاف کرے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا۔ (کیونکہ) وہ ہر بات پر پوری طرح قادر ہے ﴿۲۸۴﴾

اللہ کا رسولؐ ہر اُس بات پر ایمان لایا ہے جو اُس کے پالنے والے کی طرف سے اُس پر اُتری ہے اور مومنین بھی۔ یہ سب کے سب اللہ، اُس کے ملائکہ، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں کو دل سے مانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: "ہم اللہ کے رسولوں میں سے کِسی ایک میں بھی کوئی فرق نہیں کرتے (یعنی کِسی کو الگ نہیں کرتے)۔ ہم نے (خدا کا حکم) سُنا اور اُس کی اطاعت قبول کی۔ اَے ہمارے پالنے والے! ہم تیری معافی کے طالب ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ
اعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے ﴿۲۸۵﴾

خدا کِسی کو بھی اُس کی طاقت سے زیادہ ذمّہ داری کا بوجھ اُٹھانے کی تکلیف نہیں دیتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی، (اُس کا پھل) اُسی کے لئے ہے، اور جو بُرائی سمیٹی (اُس کی سزا بھی) اُسی کے لئے ہے۔ (تو تم لوگ اِس طرح دُعا کیا کرو کہ اَے ہمارے پالنے والے! ہم سے جو بھول چُوک ہو جائے، یا جو غلطیاں ہو جائیں، اُن پر ہمیں نہ پکڑنا۔ اَے ہمارے رب! ہم پر اَیسا بوجھ نہ ڈال جو تُونے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اَے ہمارے پالنہار! ہم پر اِتنا بوجھ نہ ڈال کہ جس کو اُٹھانے کی طاقت ہم میں نہ ہو۔ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم کو معاف فرما، ہم پر رحم کر (کیونکہ

www.drhasanrizvi.org

تو ہی تو ہمارا سرپرست اعلیٰ ہے ۔ پس کافروں
کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿۲۸۶﴾

آیات ۲۰۰ سورۂ آلِ عمران مدنی رکوعات ۲۰

اللہ کے نام کی مدد سے (شروع کرتا ہوں) جو سب کو
فیض پہنچانے والا، بڑا ہی مہربان ہے ○
الف ۔ لام ۔ میم ﴿۱﴾ اللہ، وہ زندہ و پائندہ
ذات ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، جو سب کو
سنبھالے ہوئے ہے ﴿۲﴾ اُسی نے تم پر سچی کتاب
نازل کی جو پہلے آنے والی کتابوں کی تصدیق
کرتی ہے ۔ اور اُسی نے اس سے پہلے تمام انسانوں
کی ہدایت کے لئے تورات اور انجیل، ﴿۳﴾ اور
حق و باطل میں فرق دکھانے والی کتاب (قرآن)

ع

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

اٰیَاتُهَا (۲۰۰) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
الٓمّٓ ﴿۱﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾
نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿۳﴾
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾
إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا
فِي السَّمَاءِ ﴿٥﴾
هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ

بھی نازل فرمائی۔ بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو ماننے سے اِنکار کر دیا، اُن کے لئے سخت سزا ہے، اور خدا ہر چیز پر غالب، بے پناہ طاقتور اور بُرائی کا بدلہ لینے والا ہے ④ زمین و آسمان کی کوئی چیز بھی خدا سے چھپی ہوئی نہیں ہے ⑤ وہی تو ہے جو تمھاری ماؤں کے پیٹ میں تمھاری شکلیں جَیسی چاہتا ہے بناتا ہے (کیونکہ) اُس کے سوا کوئی خدا ہے ہی نہیں۔ وہی ہر کام پر غالب، زبردست حکمت والا ہے ⑥ وہی خدا ہے جس نے یہ کتاب (قرآن) تم پر نازل کی۔ جس میں کچھ آیتیں تو 'محکم' (یعنی جس کے معنی واضح اور صاف) ہیں۔ وہی اِس کتاب کی اصل (بنیاد) ہیں۔ (یعنی یہی آیتیں قرآن کی غرض و غایت اور اصل مقصد کی

www.drhasanrizvi.org

هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ
قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ
وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ کُلٌّ مِّنْ
عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۷

وضاحت کرتی ہیں) اور دُوسری آیتیں متشابہ ہیں
(یعنی) جن کے کئی معنی نکالے جا سکیں اور یہ
شُبہ ہو کہ کون سے معنی مُراد ہیں۔ اَب جن
لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے، وہ اِن ہی
آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں، تاکہ گمراہی اور
فتنہ و فساد برپا کریں اور اپنے مطلب پر
اُن کو ڈھال کر اپنی مرضی کے معنی پہنا
دیں۔ حالانکہ خدا اور اُن لوگوں کے سوا جو علم
میں بہت ہی مضبوط ہیں، اِن آیتوں کا اصل
مطلب کوئی نہیں جانتا۔ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں: "ہم
اِن پر اِیمان لائے (کیونکہ) یہ سب کی سب آیتیں
ہمارے رَب ہی کی طرف سے اُتری ہیں۔" اور صرف
عقل والے ہی اِن کو سمجھ سکتے ہیں ۷ (وہی

www.drhasanrizvi.org

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ
النَّارِ ﴿۱۰﴾

لوگ اللہ سے یہ دُعا کرتے ہیں) اَے ہمارے پالنے
والے! ہمارے دلوں کو سیدھے راستے پر لگا دینے
کے بعد پھر اُن کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنے
پاس سے رحمت عطا فرما۔ اِس میں تو کوئی شک
ہی نہیں ہے کہ تو ُبڑا ہی عطا کرنے والا ہے ﴿۸﴾
اَے ہمارے پالنے والے! بے شک تو ُایک دِن
ضرور تمام لوگوں کو جمع کرے گا، جس دن کے
آنے میں کوئی شک و شبہُ نہیں ہے. کیونکہ یہ
حقیقت ہے کہ خدا اپنے وعدہ کے خلاف نہیں
ع ۹ کرتا ﴿۹﴾ جن لوگوں نے (ان حقائق سے) اِنکار
کیا تو اللہ کے سامنے نہ تو اُن کا مال ہی کچھ
کام آئے گا اور نہ اَولاد۔ وہ لوگ جہنّم کا ایندھن
بن کر رہیں گے ﴿۱۰﴾ اُن کا انجام ویسا ہی ہوگا جیسا

www.drhasanrizvi.org

فرعون کی اَولاد اور اُن سے پہلے والوں کا ہو
چکا ہے۔ اُنھوں نے ہماری آیتوں (نشانیوں) کو
جُھٹلایا۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ خدا نے اُنھیں اُن کے
گُناہوں پر پکڑ لیا۔ (کیونکہ) اللہ بڑی سخت سزا
دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

جن لوگوں نے ابدی حقائق کو ماننے سے
اِنکار کر دیا ہے اُن سے آپؐ کہہ دیں کہ وہ
وقت بہت قریب ہے کہ تم مغلوب ہو کر جہنّم
کی طرف ہانکے جاؤ گے اور جہنّم تو بہت ہی بُرا
ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾

تمھارے لئے اُن دوؔ گروہوں میں جو (بدر کے
میدان میں) ایک دُوسرے سے لڑے تھے (رسولؐ
کی سچّائی کا ایک بہت بڑا) نمونہ ہے۔ ایک

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾
قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي

www.drhasanrizvi.org

سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ
الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَ
الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿۱۴﴾

گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دُوسرا گروہ کافر تھا، جن کو مسلمان اپنی آنکھ سے دوگنا دیکھ رہے تھے۔ مگر خدا جس کی چاہتا ہے اپنی مدد سے تائید کرتا ہے۔ بے شک بصیرت رکھنے والوں کے لئے اِس واقعہ میں بڑا سبق ہے ﴿۱۳﴾

لوگوں کے لئے اُن کی مرغوب اور بہت پسندیدہ چیزیں (مثلاً) عورتیں، اَولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، اعلیٰ قسم کے گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں بہت ہی بھلی اور خوبصُورت بنا دی گئی ہیں۔ مگر یہ سب تو دُنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں (جبکہ ہمیشہ کا) اچھا ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۱۴﴾ کہو تو میں تمھیں اِن تمام چیزوں سے بہتر چیز بتا دوں ؟ (وہ یہ ہے

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ
رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾
الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

کہ) جو لوگ بُرائیوں سے بچے اور فرائض اِلٰہیہ کو اَدا کیا اُن کے لئے اُن کے رَب کے پاس گھنے باغات ہیں جِن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (اِس کے علاوہ) پاک وپاکیزہ صاف سُتھری بیویاں (اُن کی ساتھی ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ) اللہ کی رضامندی اور خوشنودی اُن کو حاصل ہوگی۔ اور خدا اَپنے اَیسے بندوں کو بڑی (محبّت اور رحمت کی نِگاہ سے) دیکھ رہاہے ﴿۱۵﴾ جو دُعا کرتے ہیں: "اَے ہمارے پالنے والے! ہم اِیمان لائے۔ پس تُو ہمارے گُناہوں کو معاف کردے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے ﴿۱۶﴾ یہ لوگ (بلاؤں اور فرائض اِلٰہیہ کے اَدا کرنے کی زحمتوں

www.drhasanrizvi.org

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۱۷
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱۸
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

پر) صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، حکم ماننے
والے، قنوت پڑھنے والے، خیرات کرنے والے
اور سحر کے وقت اللہ سے استغفار یعنی معافی
مانگ کر گناہ بخشوانے والے ہیں ۱۷
اللہ نے خود اِس بات کی گواہی دی ہے کہ
اُس کے سِوا کوئی خدا ہے ہی نہیں۔ اور تمام فرشتے
اور سب اہلِ عِلم جو عدل پر قائم ہیں (یعنی جو
فکر و عمل میں توازن برقرار رکھتے ہیں) اِس پر
گواہ ہیں کہ اُس غالب اور زبردست حکمت والے
کے سِوا کوئی خدا نہیں ہے ۱۸ اللہ کے نزدیک (سچّا)
دین صرف اِسلام ہے۔ اہلِ کتاب نے جو اِختلاف
کیا ہے تو وہ محض آپس کی ضِد اور حسد کے سبب
اور (اصل حقیقت کے) معلوم ہو جانے کے بعد تو

جس شخص نے بھی خدا کی نشانیوں کا اِنکار کیا تو (وہ جان لے کہ) یہ حقیقت ہے کہ اللہ بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے ۱۹ پس اگر یہ لوگ اب بھی تم سے بحث مباحثہ اور جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ "مَیں نے اور میری پیروی کرنے والوں نے" خدا کے سامنے اپنا سر جھکا دیا ہے" پھر تم اہلِ کتاب اور غیر اہلِ کتاب (اَن پڑھوں) دونوں سے پُوچھو "کیا تم نے بھی اِسلام یعنی خدا کی اطاعت اور بندگی کو قبول کیا ؟" اگر وہ اِسلام لے آئے تو وہ سیدھے راستے پر آ گئے ۔ اور اگر اسلام سے مُنہ موڑا تو تمؐ پر تو صرف پیغام پہنچانے کی ذمّہ داری تھی ۔ (آگے) اللہ خود اپنے بندوں کو خُوب دیکھنے والا ہے ۲۰

بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۱۹
فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۲۰

ع ۲ / ۱۰

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٢﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ

جو لوگ اللہ کی ہدایات اور نشانیوں کو ماننے سے اِنکار کرتے ہیں، اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور ایسے لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں کو عدل و اِنصاف کی ترغیب دیتے ہیں، اُن لوگوں کو دردناک سزا کی خوشخبری سُنا دو۔ (معلوم ہوا کہ انبیاءؑ کے بعد اُن لوگوں کا قتل بدترین گناہ ہے جو لوگوں کو اچھائی کی ترغیب دیں اور ظلم سے روکیں) ﴿٢١﴾ یہی (انبیاء اور اولیاءِ خدا کے قتل کرنے والے) وہ لوگ ہیں جن کے اعمال یا محنت، دُنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہوگئے اور اُن کا کوئی بھی مددگار نہیں ﴿٢٢﴾

کیا تم نے دیکھا کہ جن لوگوں کو کتاب (توراۃ کے علم) میں سے کچھ حصّہ مِلا ہے اُن کا کیا حال ہے؟

www.drhasanrizvi.org

جب بھی اُنھیں کتابِ خدا کی طرف بُلایا جاتا ہے
تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے، تو اُن میں کا
ایک گروہ بے رُخی کرتا ہوا مُنہ پھیر لیتا ہے ﴿۲۳﴾ اُن
کا یہ اَنداز اِس لئے ہے کہ یہ لوگ اِس بات کے
قائل ہیں کہ جہنّم کی آگ تو ہم کو چھُوئے گی بھی
نہیں۔ اور اگر چھُوئے گی بھی تو صرف چند گنتی کے
دِن۔ اور جو کچھ بھی یہ لوگ گھڑتے رہتے ہیں اُس
نے اُن کو اُن کے دِینی معاملات میں بڑے ہی
دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾ پھر کیا حالت ہوگی
اُن کی اُس دِن جب ہم اُن کو اِکٹھا کریں گے
اور جس دن کے آنے میں تو کوئی شک و شُبہ
ہے ہی نہیں اور (اُس دن) ہر شخص کو اُس کے
کئے کا پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اُن کے

إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ
وَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ
وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾
فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

www.drhasanrizvi.org

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ
تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫
وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

ساتھ ذرا بھی ظلم یا حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۵﴾

آپؐ کہیئے ۔ اے سارے مُلکوں کے حقیقی مالک!

تُو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت چھین لے[1] ۔ تُو جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلیل کر دے ۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے ۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾ تُو رات کو (بڑھا کر) دِن میں داخل کر دیتا ہے اور دِن کو (بڑھا کر) رات میں داخل کر دیتا ہے ۔ جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور بے جان میں سے جاندار کو ۔ اور جسے چاہتا ہے بے حساب و بے شمار روزی دیتا ہے[2] ﴿۲۷﴾

مومنوں کو چاہیئے کہ وہ مومنوں کے ہوتے ہوئے کافروں کو اپنا دوست یا سرپرست نہ بنائیں ۔

www.drhasanrizvi.org

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ
شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ
اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

(ہاں مِلنے جُلنے اور تجارتی تعلقات رکھنے میں کوئی
حرج نہیں) جو ایسا کرے گا اُس کا اللہ سے کوئی تعلق
نہیں۔ سِوا اِس کے کہ تم (اُن کے ظلم سے) "بچاؤ"
(تقیہ) کے لئے بظاہر اَیسا طرزِ عمل اِختیار کرو (تو
اِس میں کوئی حرج نہیں)۔ اللہ تم کو اَپنے
(عذاب) سے ڈراتا ہے۔ اور تمھیں اُسی کی طرف
پلٹ کر جانا ہے ﴿٢٨﴾ آپؐ کہہ دیجئے کہ جو کچھ
بھی تمھارے سینوں میں ہے تم چاہے اُسے
خدا سے چھپاؤ یا ظاہر کرو، خدا اُس کو جانتا ہے
(اس لئے کہ) وہ تو زمین و آسمان کی ہر چیز کا علم
رکھتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر پُوری قدرت بھی
رکھتا ہے ﴿٢٩﴾

وہ دِن آنے والا ہے جب ہر شخص اپنے ہر

www.drhasanrizvi.org

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ
وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوٓءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُۥٓ
أَمَدًۢا بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ ٱللَّهُ نَفْسَهُۥ ۗ وَٱللَّهُ رَءُوفٌۢ بِٱلْعِبَادِ ﴿٣٠﴾
قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى يُحْبِبْكُمُ
ٱللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾

اچھّے عمل کو سامنے لایا ہوا پائے گا۔ اور اِسی طرح اَپنے ہر بُرے عمل کو بھی۔ اُس روز ہر آدمی یہ تمنّا کرے گا کہ کاش ابھی یہ دِن اُس سے بہت دُور ہوتا (اِسی لئے) اللہ تم کو اَپنے آپ سے ڈراتا ہے۔ (کیونکہ) وہ اَپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے۔ (اَپنی مہربانی اور محبّت ہی کے سبب وہ اَپنے بَندوں کو اَپنے عذاب سے ڈراتا ہے تاکہ وہ ہلاکتِ اَبدی سے بَچ جائیں) ﴿۳۰﴾

(اَے رسولؐ) آپؐ لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے (سچّی) محبّت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تو اللہ بھی تم سے محبّت کرنے لگے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اللہ تو بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ﴿۳۱﴾ اُن سے کہو کہ اللہ اور

www.drhasanrizvi.org

رسولؐ کی اِطاعت کرو۔ پھر بھی اگر یہ مُنہ پھیریں
تو خدا بھی مُنکرینِ حق (کافروں اور خدا اور رسولؐ
کے نافرمانوں) کو پسند نہیں کرتا ۝٣٢

یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے آدمؑ، نوحؑ، آلِ ابراہیمؑ
اور آلِ عِمرانؑ (حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کے
والد کا نام ہے جن کو بائبل نے 'عمرام' لکھا) کو تمام
جہانوں پر ترجیح دے کر منتخب کیا ۝٣٣ جو ایک دُوسرے
کی اولاد تھے۔ اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا
ہے ۝٣٤

(یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے عرض کی
کہ اَے میرے پالنے والے! میں نے تیرے لئے
نذر مانی ہے کہ یہ بچّہ جو میرے پیٹ میں ہے
اِس کو دُنیا کے کاموں سے آزاد (کر کے صرف تیرے

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ
عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٣
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٣٤
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا
فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝٣٥

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰی ؕ وَاللّٰهُ
اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ ؕ وَلَیۡسَ الذَّکَرُ کَالۡاُنۡثٰی ۚ وَاِنِّیۡ
سَمَّیۡتُهَا مَرۡیَمَ وَاِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا
مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴿۳۶﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

ہی کام کے لئے وقف) کرتی ہوں۔ تو میری طرف سے یہ نذر قبول فرما، تو سُننے اور جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾

پھر جب اُس کے ہاں بچّی پیدا ہوئی تو اُس نے کہا: اے میرے مالک! میرے ہاں تو لڑکی پَیدا ہو گئی ہے۔ اور اللہ تو خُوب جانتا تھا کہ اُس کے ہاں کیا پَیدا ہوا ہے۔ اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا۔ اور میں نے اُس کا نام مریم رکھا ہے۔ اور میں اُسے اور اُس کی اولاد کو شیطان مَرۡدُود (کے شر) سے بچائے رکھنے کے لئے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾ تو اُن کے پالنے والے نے اُس لڑکی کو بڑی خوشی سے قبول فرمایا۔ اور

www.drhasanrizvi.org

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ
لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ

اُس کی نشو و نما بہت اچھّی طرح کی۔ اور زکریاؑ کو اُن کا کفیل (سرپرست) بنا دیا۔ جب کبھی بھی زکریاؑ اُس کے پاس محراب میں جاتے تو اُس کے پاس کچھ نہ کچھ کھانے پینے کا سامان پاتے۔ تو پوُچھتے: "اَے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟" وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آیا ہے۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق دیتا ہے (٣٧) وہیں (یہ دیکھ کر بے اولاد) زکریاؑ نے اپنے رَب کو پُکارا: "اَے میرے پالنے والے! مجھے اپنی بارگاہ سے نیک اولاد عطا فرما۔ بیشک تُو دُعا کا سُننے والا ہے (٣٨) فرشتوں نے فوراً آواز دی جبکہ ابھی وہ محراب ہی میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ "اللہ تجھے یحییٰ (کے پیدا ہونے کی)

www.drhasanrizvi.org

أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ
امْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ
النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَ
سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾

خوشخبری دیتا ہے جو کلمۃ اللہ (یعنی حضرت عیسیٰؑ جو
حکمِ خدا سے پیدا ہوئے) کی تصدیق کرے گا۔ اور
لوگوں کا سردار ہوگا۔ بڑا ضبطِ نفس والا ہوگا، اور
نبی ہوگا اور صالحین میں سے شمار کیا جائے گا ﴿۳۹﴾
زکریاؑ نے کہا: پروردگار! بھلا میرے ہاں لڑکا
کہاں سے ہوگا؟ میں تو بہت ہی بوڑھا ہو چکا ہوں
اور میری بیوی تو بانجھ ہے۔ جواب مِلا ایسا ہی
ہوگا۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۴۰﴾ زکریاؑ نے
عرض کی: مالک! تو پھر میرے لئے کوئی نشانی
مقرّر فرما دے۔ فرمایا: نشانی یہ ہے کہ تم تینؔ
دن تک لوگوں سے اِشارہ کے سوا کوئی بات
چیت نہ کر سکوگے۔ (مگر اِس عطا کے شکریہ میں)
اَپنے رَب کو بہت یاد کرنا۔ اور صبح و شام اُس کی

www.drhasanrizvi.org

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ
طَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

تسبیح کرتے رہنا (یعنی ہر عیب سے پاک ہونے اور ہر چیز پر پُوری طرح قادر ہونے کا اِقرار کرتے رہنا) ﴿۴۱﴾

ع ۴ ۱۱ / ۱۲

پھر جب فرشتوں نے مریمؑ سے کہا: اَے مریمؑ! اللہ نے تجھے چُنا (اور پسند کیا) اور پاکیزگی عطا کی (یعنی تمام بُرائیوں سے پاک صاف رکھا) اور ساری دُنیا جہان کی عورتوں پر تجھے ترجیح دے کر (اَپنی خاص خدمت، اور لوگوں کی ہدایت کے لئے) چُن لیا ﴿۴۲﴾ تو اَے مریمؑ! (اِس عظیم نعمت پر شکریہ میں تُو) اُپنے پالنے والے کی بندگی کرتی رہ، اُسی کے آگے سجدہ کرتی رہ اور خدا کے سامنے جُھکنے اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ تو بھی جُھکی رہ ﴿۴۳﴾ (اَے محمدؐ) یہ غیب کی خبریں

www.drhasanrizvi.org

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ
مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

ہیں جو ہم تمھیں وحی کے ذریعہ بتا رہے ہیں ۔ جب کہ تم تو اُس وقت وہاں موجود ہی نہ تھے، جب وہ (بیت المقدّس کے خدّام) مریمؑ کی سرپرستی کے لئے اَپنے قلم (قرُعہ اندازی کے لئے) پھینک رہے تھے ۔ اور تم اُس وقت بھی اُن کے پاس نہ تھے جب وہ ایک دُوسرے سے جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾

اور جب فرشتوں نے کہا کہ: اَے مریمؑ! اللہ تجھے اَپنے ایک "کلمہ" (بچّہ پیدا ہونے کے "حُکم") کی خوشخبری دیتا ہے ۔ اُس کا نام مسیح، عیسیٰ ابنِ مریمؑ ہوگا۔ وہ دُنیا اور آخرت دونوں میں عزّت اور مرتبہ والا اور اللہ کے مقرّب (بہت پسندیدہ) بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾ وہ ماں کی گود میں لوگوں سے (اُسی طرح) باتیں کرے گا (جیسے کہ) بڑی عمر میں ۔ اور

www.drhasanrizvi.org

قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضٰى أَمْرًا
فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾
وَرَسُولًا إِلٰى بَنِي إِسْرٰٓءِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ
مِنْ رَبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

وہ نیک آدمیوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾ (یہ سُن کر) مریمؑ
نے کہا: اَے میرے مالک! بھلا میرے لڑکا
کہاں سے ہوگا جب کہ مجھے تو کسی مَردنے ہاتھ
تک نہیں لگایا۔ (خدانے) فرمایا: ایسے ہی' اللہ
جو چاہتا ہے (بلا اسبا   اور واسطوں کے بھی) پَیدا
کر دیتا ہے۔ وہ جب کِسی کام کے کرنے کا فیصلہ
کر لیتا ہے تو بس کہتا ہے کہ ہو جا۔ اور وہ فوراً
ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور اللہ اُس بچّہ کو کتاب اور حکمت
(دانائی کی گہری حقیقتوں) کی تعلیم دے گا' تورات
اور انجیل کا علم سکھائے گا ﴿۴۸﴾ اور بنی اسرائیل کی
طرف اپنا رسول بنائے گا۔ (وہ کہے گا) میں
تمہارے پاس تمہارے رَب کی طرف سے نِشان
لے کر آیا ہوں۔ میں تمہارے سامنے مٹّی سے

www.drhasanrizvi.org

فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُمْ
بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾
وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

پرندہ کی صُورت (کا ایک پُتلا) بناتا ہوں اور اُس
میں پھُونک مارتا ہوں۔ وہ اللہ کے حکم سے پرندہ
بَن جائے گا۔ اور میں اللہ کے حُکم سے مادرزاد
اَندھے اور کوڑھی کو اَچھّا کر دیتا ہوں۔ اور میں
اللہ کے حُکم سے مُردے کو زِندہ کر دیتا ہوں اور
تم جو کچھ کھاتے ہو، اور اَپنے گھروں میں ذخیرہ
جمع کرتے ہو، وہ تک تمھیں بتلائے دیتا ہوں۔
اِس میں تمھارے لئے (خدا کی قدرت کی) ایک
نشانی ہے اگر تم حق بات کو ماننے والے ہو ﴿۴۹﴾
اور میں توراۃ کی تصدیق کرنے والا اور اُس
کو سچ سمجھنے والا ہوں، جو مجھ سے پہلے آئی ہے
اور میں اِس لئے آیا ہوں کہ اُن میں سے کچھ چیزوں کو
حلال کردُوں جو تم پر (مُفتیوں اور راہبوں کی

www.drhasanrizvi.org

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۵۰
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۵۱
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ
اِلَى اللّٰهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۵۲

طرف سے خواہ مخواہ) حرام کر دی گئی ہیں۔ اور میں تو تمھارے رَب کی طرف سے تمھارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۝۵۰ حقیقت یہ ہے کہ اللہ میرا بھی پالنے والا ہے اور تمھارا بھی پالنے والا ہے۔ لہٰذا تم اُسی کی بندگی اختیار کرو، یہی سیدھا راستہ (صراطِ مستقیم) ہے ۝۵۱

پھر جب عیسیٰؑ نے اُن کی طرف سے اِنکار محسوس کیا تو بولے: کون اللہ (کی خوشی کے) لئے میرا مددگار بنے گا؟ حواریوں نے جواب دیا: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں۔ آپ گواہ رہیئے کہ ہم مُسلم (اللہ کے فرماں بردار) ہیں ۝۵۲ اَے ہمارے پالنے والے! جو کچھ بھی

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا
مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَ
مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ
فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اِلَىَّ

تُو نے نازل فرمایا ہے ہم نے اُسے مان لیا۔ اور ہم نے (تیرے) رسولؐ کی پیروی اختیار کرلی۔ تو اَب ہمارا نام بھی (حق کی) گواہی دینے والوں میں لکھ لے ﴿۵۳﴾ (مگر) بنی اسرائیل نے (مسیحؑ کے خلاف) خُفیہ چالیں چلنی شروع کردیں، تو اللہ نے بھی اپنی خُفیہ تدبیر کی، اور اللہ سب خُفیہ تدبیر کرنے والوں سے کہیں بہتر ہے ﴿۵۴﴾

(اللہ کی خُفیہ تدبیر یہ تھی کہ) اُس نے کہا: اَے عیسیٰؑ! اَب میں تجھے واپس لے لوں گا۔ اور تجھے اپنی طرف اُٹھا لوں گا۔ اور جنھوں نے تیرا اِنکار کیا ہے (اُن کے شر اور صحبت سے) تجھے پاک رکھوں گا۔ اور تیری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک اُن لوگوں پر غالب رکھوں گا جو تیرے

www.drhasanrizvi.org

مُنکر ہیں۔ پھر تم سب کو (آخر کار تو) میرے ہی پاس
آنا ہے۔ اُس وقت میں اُن باتوں کا فیصلہ کردوں
گا جن میں تم ایک دُوسرے سے جھگڑتے رہتے
تھے ﴿۵۵﴾ تو جن لوگوں نے (تیرا) انکار کیا ہے اُنھیں
دُنیا اور آخرت میں سخت سزا دوں گا۔ اور اُن کا
کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور
انھوں نے اچھے کام بھی کیے تو انھیں اُن کے پُورے
پُورے اَجر دیئے جائیں گے۔ اور اللہ ظالموں
(ناانصافوں، حد سے بڑھ جانے والوں) سے محبّت
نہیں کرتا ﴿۵۷﴾ یہ جو ہم تمؐ کو سُنا رہے ہیں (اللہ
کی قدرت اور آپؐ کی صداقت کی) نشانیاں ہیں،
اور تحقیق و دانائی (حکمت) سے لبریز تذکرے ہیں ﴿۵۸﴾
اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کی مِثال آدمؑ کی سی

مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۵﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿۵۶﴾
وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ
أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۵۷﴾
ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿۵۸﴾
إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن
تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾

www.drhasanrizvi.org

ہے۔ اللہ نے آدمؑ کو مٹّی سے پیدا کیا اور حکم دیا کہ
ہو جا اور وہ (بغیر ماں اور باپ کے پیدا) ہو گیا ﴿۵۹﴾
سچ وہی ہے جو تیرا رب بیان کر رہا ہے۔ سو تم
کہیں شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۶۰﴾
اَب اِس عِلم کے آجانے کے بعد بھی کوئی آپؐ سے
اِس بات میں بحث مباحثہ یا جھگڑا کرے، تو آپؐ
اُس سے کہیں کہ اچھا آؤ ہم اَپنے بیٹوں کو بُلائیں،
تم اپنے بیٹوں کو بُلاؤ۔ ہم اپنی عورتوں کو بُلائیں،
تم اپنی عورتوں کو بُلاؤ۔ ہم اَپنی جانوں (نفسوں) کو
بُلائیں اور تم اپنی جانوں کو بُلاؤ۔ اِس کے بعد ہم
سب خدا سے اِلتجا کریں کہ جو جھُوٹا ہو اُس پر خدا
کی لعنت (یعنی عذاب نازل) ہوئے ﴿۶۱﴾
یہ بالکل حقیقی اور سچّے واقعات ہیں۔ اور یہ

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾
فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ وَنِسَاۗءَنَا وَ
نِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ
لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ
وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ ع
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا
يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

بھی حقیقت ہے کہ اللہ کے سِوا کوئی خدا نہیں ۔ اور
اللہ زبردست حکمت والا ہے ﴿٦٢﴾ سو اگر یہ لوگ
اَب بھی مُنہ موڑیں تو اللہ اَیسے خرابی اور فساد
کرنے والوں کو خُوب جانتا ہے ۔ (یعنی اُن کی
ذہنیت، ضِد، بدعملی اور شرارتوں کے عَین مطابق
سزا دے گا) ﴿٦٣﴾

ع ٦ ٩ ١٤

آپؐ کہئے کہ اَے اہل کِتاب! اَیسی بات ہی
کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان
مُشترک ہے۔ وہ یہ کہ ہم سب اللہ کے سِوا کِسی
اور کی بندگی نہ کریں، اُس کے ساتھ کِسی اور کو
شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور ہم میں سے کوئی کِسی کو اللہ
کے سِوا اَپنا مالک اور پروردگار نہ بنائے۔ اَب
اگر اِس بات سے بھی وہ مُنہ موڑیں تو پھر تم

www.drhasanrizvi.org

يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ
التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ
تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ
اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾

لوگ کہہ دو : اَب تم گواہ رہنا کہ ہم تو مُسلم
(یعنی) حُکمِ خدا کے تابع فرمان ہیں ﴿۶۴﴾
اَے اہلِ کتاب ! تم ابراہیمؑ کے بارے میں
ہم سے کیوں جھگڑتے ہو ؟ توارت اور اِنجیل تو
اُن کے بعد اُتری ہیں ۔ پھر آخر تم عقل سے کام
کیوں نہیں لیتے ہے ؟ ﴿۶۵﴾ تم لوگ تو وہی ہو جو اِن
باتوں پر خوب خوب بحثیں کر چُکے ہو جن کا تم
کچھ نہ کچھ علم تو رکھتے تھے ۔ تو اَب اِن معاملات
پر کیوں بحثیں کر رہے ہو ، جن کا تمھیں کچھ علم
ہی نہیں ہے ۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾
اِبراہیمؑ نہ تو یہودی تھے ، نہ عیسائی تھے ۔ بلکہ وہ
تو ایک نِرے کھرے خالص مُسلم یعنی خدا کے
فرماں بردار تھے ۔ اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ

www.drhasanrizvi.org

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا
النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾
وَدَّت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَٰبِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا
يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾
يَٰأَهْلَ الْكِتَٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَٰتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

تھے (۶۷) اِبراہیمؑ سے نسبت رکھنے والے اور اُن سے قریب ترین لوگ وہ ہیں جنھوں نے اُن کی پیروی کی، اور وہ یہ نبیؐ اور اُن کے ماننے والے ہیں۔ اور اللہ ایمان داروں کا سرپرست اور مددگار ہے (۶۸)

اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی تو یہ آرزو ہے کہ تم کو کسی نہ کسی طرح سیدھے راستے سے ہٹا دے۔ حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو بھی گمراہ نہیں کرتے۔ مگر اُن کو اِس بات کی سمجھ نہیں (۶۹) اَے اہلِ کتاب! آخر تم کیوں خدا کی آیتوں (نشانیوں اور معجزات) کا اِنکار کرتے ہو، حالانکہ تم خود اُن کا مشاہدہ کر رہے ہو (یعنی رسولؐ کی پاک و پاکیزہ بے داغ زندگی اور قرآن کی فصاحت، بلاغت اور

www.drhasanrizvi.org

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَ
تَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۷۱
وَقَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اٰمِنُوۡا بِالَّذِىۡۤ
اُنۡزِلَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَجۡهَ النَّهَارِ وَاكۡفُرُوۡۤا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۷۲
وَلَا تُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّا لِمَنۡ تَبِعَ دِيۡنَكُمۡ قُلۡ اِنَّ الۡهُدٰى
هُدَى اللّٰهِ اَنۡ يُّؤۡتٰٓى اَحَدٌ مِّثۡلَ مَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ اَوۡ
يُحَآجُّوۡكُمۡ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ

صداقت کے اعجاز کو تم خود دیکھ رہے ہو ۷۰ اے
اہلِ کتاب تم لوگ حق کو باطل کے ساتھ کیوں
مِلا جُلا کر مشکوک بنا دیتے ہو؟ کیوں جان بُوجھ کر
حق کو چھُپاتے ہو ۷۱

اہلِ کتاب کا ایک گروہ کہتا ہے کہ اِس نبیؐ
کے ماننے والوں پر جو کچھ بھی نازل ہوا ہے اُس
پر صُبح کو تو ایمان لے آؤ اور شام کو اُس کا اِنکار
کر دو۔ شاید اِس ترکیب سے مُسلمان (بد دل ہو
کر) اپنے ایمان سے پھر جائیں ۷۲ اور اپنے مذہب
والے کے سِوا کسی کی بات نہ مانو۔ تو آپؐ اُن
سے کہہ دیجئے کہ اصل ہدایت تو بس اللہ کی
ہدایت ہے۔ (تم اِس بات پر غُصّہ کر رہے ہو کہ)
کِسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا

ع ۷ ۵

www.drhasanrizvi.org

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾
وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ
إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ

تھا۔ یا یہ کہ دُوسروں کو تمھارے رَب کے سامنے
پیش کرنے کے لئے کوئی قوی دلیل (کیوں) مِل
گئی۔ آپؐ کہئے کہ شرف اور فضیلت دینا تو اللہ
ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔
وہ تو وسیع بخششوں والا اور ہر بات کو جاننے
والا ہے۔ (یعنی اُس کی بخششیں عام ہیں، کسی
گروہ کے لئے مخصوص نہیں۔ اور اندھا دُھند بھی نہیں،
بلکہ اُس کے علم کی بُنیاد پر ہوتی ہیں) ﴿۷۳﴾ وہ
اَپنی رحمت کے لئے جس کو بھی چاہتا ہے مخصوص
کرلیتا ہے۔ اور خدا بڑا ہی فضل وکرم والا ہے ﴿۷۴﴾
اہلِ کتاب میں کوئی تو اَیسا بھی ہے کہ اگر
تم اُس کے پاس مال و دَولت کا ایک بڑا ڈھیر
بھی اماناتاً رَکھ دو، تو بھی وہ تمھارا مال تمھیں

www.drhasanrizvi.org

إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۵﴾
بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِينَ ﴿۷۶﴾

واپس کر دے گا۔ اور کسی کا حال یہ ہے کہ اگر ایک دینار بھی اُس کے پاس اَمانتاً رکھ دو تو وہ تمھیں واپس نہ کرے گا۔ سوا اِس کے کہ تم برابر اُس کے سر پر کھڑے رہو۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اُمیّوں (یعنی نادانوں، اَن پڑھوں یا غیر یہودیوں) کے معاملہ میں ہماری کوئی ذمّہ داری ہی نہیں ہے۔ اور یہ بات وہ محض جھوٹ گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ اُن کو معلوم ہے کہ اللہ نے اَیسی کوئی بات نہیں فرمائی ﴿۷۵﴾ ہاں۔ جو شخص بھی اَپنے عہد کو پُورا کرے گا، اور بُرائیوں سے بچے گا، تو بے شک اللہ بُرائیوں سے بچنے والوں اور فرائضِ اِلٰہیہ کے اَدا کرنے والوں سے محبّت کرتا ہے ﴿۷۶﴾ رہے وہ لوگ جو اللہ سے

www.drhasanrizvi.org

کئے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر
بیچ ڈالتے ہیں، تو اُن کے لئے آخرت میں کوئی
حصّہ نہیں۔ خدا قیامت کے دن اُن سے بات
تک نہ کرے گا، اور نہ اُن کی طرف دیکھے گا، اور
نہ اُن کو (اُن کی برائیوں سے) پاک کرے گا۔ بلکہ
اُن کے لئے تو سخت دردناک سزا ہے ۷۷

اُن میں سے کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ وہ
کتابِ خدا کو زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ
تم یہی سمجھو کہ وہ جو کچھ پڑھ رہے ہیں وہ
کتابِ خدا میں ہے، جب کہ وہ کتابِ خدا میں
نہیں ہے۔ مگر وہ یہی کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم پڑھ
رہے ہیں وہ (سب کا سب) اللہ ہی کی طرف
سے ہے۔ حالانکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں۔ وہ

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا
قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾
وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ
لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ
عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

www.drhasanrizvi.org

جان بُوجھ کر اللہ پر جھُوٹ گھڑتے ہیں ۔ (لبقول ڈاکٹر اِقبالؒ "خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں) ﴿۷۸﴾

کِسی اِنسان سے بھی یہ نہیں ہو سکتا کہ خدا تو اُسے کتاب، حکمت اور نبوّت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے یہ کہتا پھرے کہ خدا کو چھوڑ کر تم میرے بندے بن جاؤ۔ وہ تو یہی کہے گا کہ تم بالکل اللہ والے بن جاؤ۔ کیونکہ تم تو ہمیشہ اللہ کی کتاب کو پڑھتے بھی ہو اور پڑھاتے بھی ہو ﴿۷۹﴾ وہ تم سے کبھی یہ نہ کہے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا خدا بنا لو۔ بھلا یہ کبھی ہو سکتا ہے کہ (خدا کا نبی) تم کو کفر کا حکم دے ؟ جب کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾

ع ۹ ۱۶

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَ
النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ
الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾
وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا
أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾

www.drhasanrizvi.org

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ
كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ
وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْٓا
اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾
فَمَنْ تَوَلّٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور یاد کرو جب اللہ نے تمام پیغمبروں سے
یہ عہد لیا تھا کہ "یہ جو کچھ ہم نے (آج) تمھیں
کتاب و حکمت (عقل و دانائی کی گہری باتوں)
سے نوازا ہے، کل اگر کوئی دُوسرا رسول تمھارے
پاس اِنھی (تعلیمات) کی تصدیق کرتا ہوا آئے جو
پہلے سے تمھارے پاس موجود ہیں، تو تم ضرور
اُس پر ایمان لانا اور اُس کی ضرور مدد کرنا" پھر
اللہ نے پُوچھا "کیا تم اِس کا اِقرار کرتے ہو؟ اور
اِس بات کی بھاری ذمّہ داری اُٹھاتے ہو؟" وہ
بولے: "ہم اِقرار کرتے ہیں" اللہ نے فرمایا: "اچھا
تو اب گواہ رہنا اور میں بھی تمھارے ساتھ
گواہوں میں سے ہوں ﴿۸۱﴾ اب اِس کے بعد جو
کوئی بھی اپنے عہد سے پھر جائے گا، تو وہی لوگ

www.drhasanrizvi.org

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ
مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ

نافرمان (فاسق) ہیں ﴿۸۲﴾

تو کیا یہ لوگ اللہ کے دین (یعنی اسلام۔ خدا کی بندگی اور اطاعت) کو چھوڑ کر کسی اور طریقہ کو تلاش کر رہے ہیں؟ حالانکہ آسمان اور زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار (اختیاراً یا مجبوراً خوشی سے یا ناخوشی سے) اللہ ہی کی تابعِ فرمان (مُسلم) ہیں۔ اور اُسی کی طرف سبکو پلٹنا ہے ﴿۸۳﴾

آپؐ کہہ دیجئے کہ ہم تو اللہ کو اور اُس تعلیم کو مانتے ہیں جو ہم پر اُتاری گئی ہے۔ اور اُن تعلیمات کو بھی مانتے ہیں جو ابراہیمؑ، اِسمٰعیلؑ اِسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ پر نازل کی گئی تھیں۔ اور اُن ہدایات کو بھی مانتے ہیں جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دُوسرے تمام پیغمبروں کو

www.drhasanrizvi.org

بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾
وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَ
هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ
شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَ
اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾
أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾

اُن کے رب کی طرف سے دی گئی تھیں۔ ہم ان کے درمیان
کوئی فرق ہی نہیں کرتے (کیونکہ) ہم تو اللہ کے فرماں بردار
(مُسلم) ہیں[1]" ﴿٨٤﴾ اور جو کوئی بھی خدا کی فرمانبرداری اور
بندگی (اسلام) کے سوا کوئی اور طریقۂ زندگی تلاش کریگا' تو
اُسکا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائیگا۔ اور وہ (آخرکار) آخرت
میں ناکام' نامُراد اور نقصان اُٹھانے والا ہوگا ﴿٨٥﴾
اللہ اُن لوگوں کو کیسے ہدایت دے جنھوں نے ایمان (کی
نعمت) پالینے کے بعد کُفر و انکار (کا طریقہ) اختیار کیا۔ حالانکہ وہ
خود اس بات کی گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسول (محمدؐ) سچا ہے
اور اُن کے پاس روشن اور واضح نشانیاں بھی آچکی ہیں (اس
لئے کہ) خدا ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٨٦﴾ اُنکی سزا یہی
ہے کہ اُن پر اللہ' تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت اور
پھٹکار ہو ﴿٨٧﴾ اِسی حالت میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اُنکی

www.drhasanrizvi.org

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ
ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ
اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾

سزا میں نہ تو کوئی کمی کی جائے گی اور نہ اُنھیں کوئی مُہلت
دی جائے گی ﴿۸۸﴾ سوا اُن لوگوں کے جو ایسا کرنے کے بعد
توبہ کرکے اپنی اِصلاح کرلیں (کیونکہ) یہ حقیقت ہے کہ خدا
بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾ مگر جِن لوگوں
نے ایمان لانے کے بعد کُفر (یعنی حقیقتوں کا اِنکار) کیا
اور پھر اَپنے کُفر میں بڑھتے ہی چلے گئے، اُن کی توبہ بھی
قبول نہ ہوگی۔ اور اَیسے ہی لوگ توپکّے گمراہ ہیں ﴿۹۰﴾ یقین
جانو کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا، اور کُفر ہی کی حالت
میں جان دے دی، اُن میں کا کوئی بھی اگر (اَپنے
آپ کو خدا کی سزا سے بچانے کے لئے) زمین
بھر سونا بھی فِدیے (بدلے) میں دیدے، تو بھی
اُسے قبول نہ کیا جائے گا۔ اَیسے لوگوں کے لئے دردناک
ع ۱۷ ۹ سزا ہوگی اور اُن کے لئے کوئی مددگار بھی نہ ہونگے ﴿۹۱﴾

نزولِ قرآن کا مقصد اور عبادت کی حقیقت

○ ...... "اور ہم نے قُرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟"

(القرآن: سورہ قمر: ۵۴۔۱۷)

○ ...... "یہ (قرآن) بڑی برکت والی کتاب ہے جس کو ہم نے آپؐ پر اُتارا ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں"

(القرآن: سورہ ص: ۳۸۔۲۹)

○ ...... "تلاوت بغیر تدبّر، غور و فکر کے نہیں ہوتی"

(الحدیث)

○ ...... "عبادت یہ نہیں کہ تم کثرت سے کھڑے ہو کر نمازیں پڑھے جاؤ اور لمبے لمبے رکوع اور سجدے کیے جاؤ۔ بلکہ عبادت یہ ہے کہ اللہ کے کاموں اور آیتوں پر غور و فکر کیا جائے۔"

(الحدیث)

○ ...... "ایک گھنٹہ غور و فکر کرنا ستر (۷۰) سال عبادت کرنے سے بہتر ہے"

(الحدیث)

میزان فاؤنڈیشن

اِسلامک ریسرچ سینٹر

عائشہ منزل چوک، فیڈرل بی ایریا نمبر ۶ شاہراہِ پاکستان، کراچی

0345-2443358

0315-8200311, 0321-8475550, 0300-4496512

Email: mz.foundation@hotmail.com

کتبہ: سیّد جعفر صادق

Printed by System Graphics Karachi

ایڈیشن: 2012-13